

لا یستغفرن الا بسلطان
۱۹۹۵
III

میرزا و میر سلطان

برگام
اسرارم آباد

حسن حسینی

خدا علیہ
ماطلالہ اللہ (مردین) مصطفیٰ سید سلاطین ما محمد
دیباغ و بوستان دیگر مخوان تیسری باغ نست قرآن لیتاف ما محمد

بنی رند - بنو النبی اسلام - دیباغ ما محمد سید سلاطین ما محمد
بنو النبی اسلام - دیباغ ما محمد سید سلاطین ما محمد

ہل چھار تیر سلطان
بن بیاہ اچھن ہند گاش مانن

چھوٹا وقت میں آزادی - ما محمد سید سلاطین ما محمد
کثیر بکریاں - ما محمد سید سلاطین ما محمد

مناقب فقیر سلطان

۱۱

بحسن کوشش

۱۱

ماٹر غلام محمد و گے رنجیدہ

۱۱

مطبوعہ: چھوٹا بکریاں ما محمد سید سلاطین ما محمد
اسلام آباد گشت

الحمد لله رب العالمین

نوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم رب خدیو شریف شیخ الوقت از لا اله

بمحمود خانی به شیخ حمزه وصل امان الا الله

باب رحیم سر زوی بود سلطان - پیر بیان پیر ری

سلطان مرثیاتی سلطان

سلطان

بسم رب خدیو

در سنگام سلطان آباد

غلام محمد و گے رحیم

دیال گام

از اشک

محمد یوسف

نمبر

نور احمد رائیو سنیس لکھنؤ دیال گام

نمبر

حیدر علی مرثیاتی سلطان آباد

حیدر علی

(۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تعارف

سلطان

پیر طریقت فقیر شیخ سلطان کے تئیں مناقب کے دو مختصر حصے
۸ رسال قبل اجرا کئے گئے ہیں۔ اب کے بار تحریک قلم رکتی ہے کہ وہ آشیانہ
سریر دانی نیرداں سے جا ملے ہیں۔ اور میں انکی آشنائیوں، طالب و مطلوب، پیرو
مرید، خادم و مخدوم، پیر و لیسر کے (آداب) میں حکم سلطان کے تحت رضا و زندگی
کے اکثر اوقات سلطان کے جلال و جمال شان میں بسر کرنے کا عاجز و نام رہا۔
وعدہ باطن کے امر میں ان ہی ہاتھوں سے اس خاک نشین کو آخری منزل
کے خاکی گود (لحد) میں ہمیشہ کھیلے سمجھا کر رکھا ہوں۔

یہ امر رب کی بے حجت دلیل ہے جہاں میں خود کو ایک بہانہ
بہ گری نیردان سمجھتا ہوں۔

انکی ذات شب و روز بندہ پروری میں طو ہوا کرتی تھی۔

عیال سلطان حسد ۱۹۷۵ء میں کثرت سے آنے کے ساتھ ساتھ مجھے عملی طور

اس گلہ بانی میں محمد ہونے کی اجازت ملی۔ یہ سب انکی یکتائی اور میری ندامت کا ثمر تھا۔

ان کے بعد فرضی رُوح ملاقاتی (جس کی حالت کی روحوں سے دوا نہیں رکھتی)

مشکلات میں پھنسے ہوئے مسائل کو عارضی کے ناطے مل پاتے ہیں۔

اس بات کی اشد ضرورت ہے کہ ان کے عقیدہ مندوں دین اسلام کی پیروی اور انسانی شفقت کو درس سلطان سمجھیں۔ مرتبہ فقیری اور آشنائی رُوح کو جہاد اصغر اور اکبر سے پیوستہ جان کر فقر کی باریکی اور بڑائی کو مادیت کے لغو سے چھو نہ ہونے دیں۔ اسلئے خبردار کسی کے جھانسنے میں مت آجائیں اگرچہ بندہ کی طرح نقالی لبادہ پہنا ہو۔ ایسے شکم پرست عناصر کو سیف شرع اور کرب طریقت سے سرتلم کرنا اسلام کی اور تصوف کی آبیاری اور شان و شوکت سلطان کی ضرورت ہوگی۔ عقیدہ مندوں سلطان کو بڑی گہرائی اور کھوج سے کام لینے کی ضرورت ہے جنہوں نے خود ان ہی آنکھوں سے سلطان کے ساتھ لمحات گزارے ہوں وہ جانتے ہیں۔

جبال کن کی ٹھہری پیش جلال سلطان، اب جو دعویٰ کرتے، شکم پرست نادار، انکی ظاہری زندگی کی رقابت (نزدیکی) میں کوئی فرد ٹھہرنے سکا اور نہ ایسے آہنگری روپوشی میں اس دریا سے بوند پیسے بغیر (قابلیت کا دعویٰ کر سکتا ہے۔ یوں سمجھ لیجئے۔

تمہ گزشتہ تھے اسلئے چپک رہے گزران

راجہ دس کل میول سلطان

چاہدہ زانت پے چون یوان

نادان بنگرے چھی شرمیزان

(۳)

مادیت اور ہر سو خون کی آندھی میں ایسے مکارانہ جادوگروں سے
 بچنے کی یقین ہے۔ اس سوختہ شدہ عشق کے پیکر (سلطان) نے اپنے نام پر کسی
 دوسرے کے گھر میں جانے کی ہر بار تنبیہ ہی نہیں کی بلکہ ایسے اشخاص کو وہ صحن میں
 ٹھکنے نہیں دیتے، ہتھ ملانے کی بات ہی کیا۔

اس سہند کی وضاحت کی ضرورت نہیں کہ جس کو عشق حیات کے
 معمولی کرین نے جبید روح کو کھند میں لایا ہو وہ ریشمی کوٹے کی طرح زندگی کا
 آغاز کرتا ہے نہ کہ نفسِ امارہ کے مارے در بدر کوٹے کی طرح کائیں کائیں میں
 خود کو سنبھالتا۔

ان اشخاص میں نہ اہمیت سے نعوذ باللہ کوئی تضاد نہیں جو اپنے
 شرعی مرشد کے تحت زہد و تقویٰ کی طرف راغب ہوں، لیکن دعویٰ یہ
 یا رابط فقیر سلطان کے فقر کرنا یا ان کی کھال اتارنے سے بھی زیادہ مشکل ہے اور نہ
 ہی ممکن ہے کیونکہ فقر لا الہ الا اللہ کی عملی پہچان ہے۔

اشہد سوانح فقیر سلطان ۲۵۰ صفحات پر مشتمل اور ان کے

مناقب مانی کمزوری کے بناء طلب اشاعت و طباعت ہے۔ جس کے بعد

مطالعہ آج کے نس کو کھوٹے اور کھوٹے کا کچھ سامان علم میسر ہوگا۔ تاکہ

بے حریفوں کے ساتھ جڑ نہ پائیں۔

لا الہ الا اللہ
 محمد رسول اللہ
 اشہد

(5)

ہر سالہ صحبت میں انکے ہر روز کو تحریر اور کیسٹ ریکارڈنگ میں محفوظ
 کر چکا ہوں۔ اس سوز و دروں کے عالم میں سلطان نے اکثر مناقب کا مطلع خود دیا
 ہے۔ پھر میری تکمیل طلب ہوا کرتی۔ علم عروض کی یہاں دھیان نہیں رہتی بلکہ توبہ
 اور عاجزی کی حس غالب ہوتی۔ ان سبوں کو ان کی جلوت یا خلوت میں منوانے کا
 سامان میسر ہوتا تھا۔ بلکہ خود محو ہوتے۔ انکی عہد الیاء، تاحد میری فرض تھی اس
 کے بعد اس کی چاہت یا وصیت سے میں بے بسی کے سوا اور کچھ نہ کہہ سکوں۔
 اسلئے اس بات کو باطن کی تہذیب تصور کریں کہ کسی فرد کو نہ وارث سلطان
 اور نہ ہی اولاد سلطان ٹھہرائیں۔ جیسا کہ فقیر سلطان یگانہ اور ^{خود کے} حنظل برابر ہی
 مرا حنظل کر چکا ہوں۔

اس بارے میں اشاعتی اداروں کا فرض بنتا ہے کہ وہ سلطان کی زندگی
 کے کسی گوشہ کے متعلق نہ چھاپ پائیں۔ تاکہ فقر اور تصوف کی دنیا میں سلطان
 کی اصلیت کو مسخ نہ ہونے دیں۔ جو کہ ایک ناقابل معاف توہین ہوگی۔
 میری تصنیف کردہ سوانح سلطان کے کئی نامکمل حصے کئی اشخاص
 کے ہاں دے چکا ہوں۔ بلکہ مناقب کی بہت سی تعداد بھی چند عالمیوں
 کو دیا ہوں اسلئے کہ وہ رجوع سلطان میں نزدیکی پائیں۔ تاکہ یہ ہے کہ
 میری اجازت کے بغیر چھاپنے کی جال نہ کریں۔

تمام ان لوگوں کو جو کہ سلطان کی ظاہری زندگی میں ملاقات کئے ہوں

کا فرض بنتا ہے کہ رجوع باطن کے بعد ہی اصلیت سے آگاہی پائیں اور دستِ سلطانیہ

سلطان و نشان پائیں۔

ریاست کے نو نسل جو دین اسلام کے پرچم تلے تمام انسانیت کی خدمت

اور بول بالا چاہتے ہیں سے توقع ہے کہ وہ اعتقاد کی رسی پکڑ کر فرقہ بندی میں

نہ الجھ پائیں۔ بلکہ اس سرخ لالہ زار زمین اور گریہ کنناں آسمان کے تلے بچنے

والے دست بدعا نام بنیں۔ اور الوہا جاں پاک نو گزشتہ بہ تیغ کو قد نظر

رکھتے ہوئے اتفاق کی چادر کو مسجد و مندر و گرجا کی حرمت سمجھیں۔

خدائے رحیم و قہار اس زمین پر بسنے والوں کو زیادہ دیر

امتحانِ اشک ریزی میں معاف اور غفور کے فیصلہ حق حاوی فرمائے۔

— آمین —

رجیدہ ماسٹر غلام محمد و گے

(دیال گام) اسلام آباد کشمیر

علی اللہ و علیہ السلام
آکھنور کے ۷ کتب

زیر نالہ

مورخہ

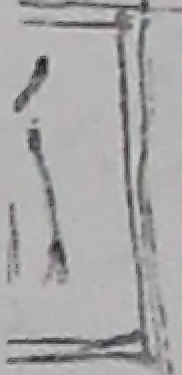
۴۸۹

(۷)

۱۳۰۰

۲۹

توبہ ۱ یس —



چھم نہ خبر کتہ سیدم ہم خطا
 ولنہ آئے زائے لہو آئے خد
 تکم کوتاہ ہے سفر کیا چھم ہے راہ
 چھم نہ خبر کتہ سیدم ہم خطا

خون میونے وڈ وڈ گومت سیاہ
 ولنہ پلوں برکتہ آیم سارہا
 چھم مٹو تر لومت لکسی قند مولہا
 زون لہجہ زونہ گوم بد حال ہا

دھڑولنے چلی چلی گیم ریلہا
 وڈ دوبات شہر ہم کر لیلہا
 مردہ گومت زندہ پانس خارہا
 والہ وائے لوگس گیم پارہا

زچہ ہے چھم ورنہ کوتاہ بے کسا
 گل ہے لوسیم منگو منگو نیرہ نامدا

پیوس لوسیتہ ووزر لکم تھو دے قادرا

جائے کتہ چیم بیہ چھینس اے شہاہ

میںوں تو بہ لکھتہ قبول بارگاہ

رشدیہ دستکار گزہ درجیاں

چیم نہ غبر کتہ سیدیم علم خطا

ولمہ آئے زالسے لہ اے فتح

2-1-78

(2)

نور قرآن محمد محمد
نور محمد سلطان

سہیل چھاسر تہ سلطان زانن

بنن بیناہ اچھن ہند کاش مانن

وئے کیاہ کوٹ عالی شیخ سلطان

گرزان وحدت جہاں آکاش مانن

پران چھے حرفہ حرفہ لوج محفوظ

امی آستہ ہے کل علم تر مانن

محمد محمد
سلطان

{ جو نالینے میں لڑتے ہوئے ہیں }
 { دیکھ کر کہہ دے }
 { کہ وہ کس کو دے گا }

نگاہ در ذریعے پیٹھ چس و لایت

فقیر غوثی حکمران مان

چھ یو دے بے پناہ خدایا تمھارا

گئے گریہ میں یہ شیر جنگلی تر مان

پتے چاشیر حیدر منہ ناوت

فقیر تاج بر سر آفتاب مان

چھ پنہاں نوریزدان شیخ سلطان

چھکے عاشق کرن گتہ چھ نہ آسمان

خود این خلعتاہ و نس چھ منہ

زمینس پیٹھ زانگ تاج مان

بخید غلام محمد اولاد سلطان

چھ زانان میانی ارمان حنان مان

انہ
 میں
 ہے
 اللہ تعالیٰ

12.96
 26.12

(12) چھ زانان میانی ارمان حنان مان
 (12) چھ زانان میانی ارمان حنان مان

الہی
 اللہ

۶
سکد مپ سلطان مخدوم

السلام علیکم شاه سلطان

دور چوئے پش نه رالانو

درمان

دادین میانین بندر و رانو

افشان کر دهانه شیره کرانو

رحمتی گنج چوک پانه باکرانو

کم نو گزهی چوک سحرانو

سر تل کر ز کام چوک انگهبانو

حال و قال میون چوئے رے عیانو

شر لره سے تفر رسینه و رانو

نورچ تر حله چوک کطره کاسانو

ملال کپاه چوئے رندے جهبانو

تقیب مپه کریم وقته سلطانو

و علیکم کریم پیره میانینو

و علیکم کریم پیره میانینو

نظرے چانه نیره ارانو

و علیکم کریم پیره میانینو

دارقہ نیم چوئے پرارانو

و علیکم کریم پیره میانینو

چشیره آفتاب و جهبانو

و علیکم کریم پیره میانینو

لارانی اس چوئے اسانو

و علیکم کریم پیره میانینو

پینه آس در واده طوفانو

و علیکم کریم پیره میانینو

(۱۲)

سفر تل تل گوم تل مشرہ دالو
 رجبیدہ عاشق چون دانه دالو
 شریعتہ آس کوہ تے بیابانو
 وعلیکم کریم پیرہ میانیو
 ۲۴-۱۲-۷۴

مشکوٰۃ

لنس آو بنہ روزہ کتہ خاموش
 مساروش پیر و مہ مسہ روش
 چانی جلالن ڈول مہ ہوش
 زرہ دولنس گوم آکال پوش
 نیرہ لائے لائے کورنس فراموش
 مساروش پیر و مہ مسہ روش
 شری پانس لوگم سیم آب جوش
 کرنام مہے کور لازم نوش
 پوش کریم غلین روش
 مساروش پیر و مہ مسہ روش

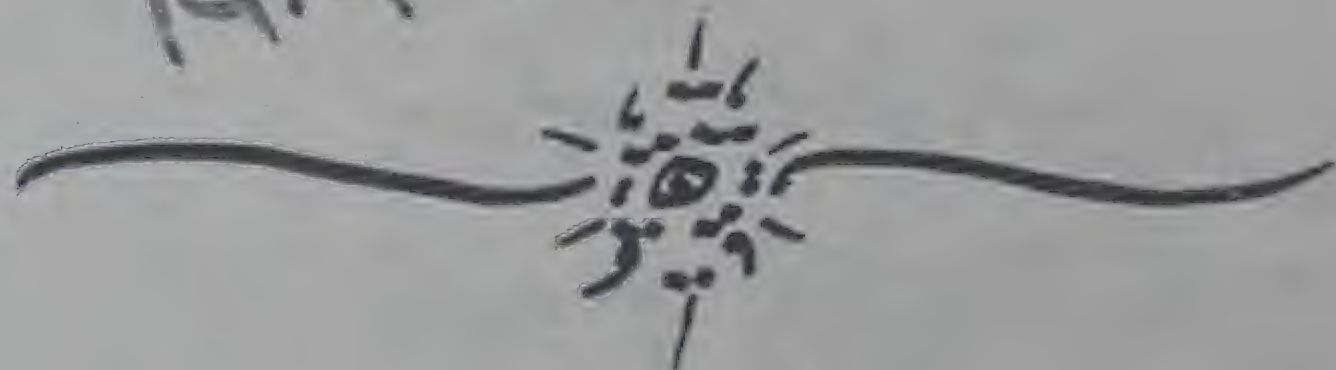
(۱۳)

جانی کل میوه مار بردوش
 بچه بچه روزان تپک رو پوش
 گریه کرد کرد میوه زهین کل پوش
 مساروش پیرو میوه مسه روش

واقف حالو تھو تھم نه گوش
 چھے زے پینه بجرک پوش
 عاجز گومت بو سقید پوش
 مساروش پیرو میوه مسه روش

هینه هینه گولتھس گوم کون پوش
 سوند روشس بو گولک بے پوش
 رنجیده ناله کوت حصی سر پوش
 مساروش پیرو میوه مسه روش

۱۹۰۹۰۶۸



6

کلمه و نذر

نور و زور شاه سلطان

کلمه و نذر شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

پان لکھنوی

آفتاب زون لارا

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

25.4.80

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

نور و زور شاه سلطان

⑦

خوش چیم دل چیم حال حاصل

سُطان چیم پیر کامل کامل

سیریں کو تیس شش شش

سُطان چیم پیر کامل کامل

نور و کس واقف واقف

بخشنم سورے شرف شرف

باویم شجری منبزل منبزل

سُطان چیم پیر کامل کامل

شب و روز کورے فدا فدا

کریم پائے نرا نرا

درجہ حاصل حاصل حاصل

سُطان چیم پیر کامل کامل

عالم باطن اللہ اللہ

دام پو شیم ولا ولا

سُطان چیم پیر کامل کامل

عالم باطن اللہ اللہ
دار و ستارے عالم جنت
اعمال و عبادت

از دربار مہر گاریم گاریم
وزیر وزیر سلطان زہاریم زہاریم

تھونس ہموار مائل مائل
سلطان چیم پیر کامل کامل

زہرے گزشتہ صیاد صیاد
ریندی زانن اللہ اللہ

یکہ شایہ سجدہ عاجل عاجل
سلطان چیم پیر کامل کامل

سلطان چیم مہر گیلان گیلان
سبازی چیم پیر دیوان دیوان

کریم عطاسیر حاصل حاصل
سلطان چیم پیر کامل کامل

طریقت زیور خاصے خاصے (شریعت) چیم پیر پیر

سلطان چیم پیر کامل کامل اتھ ناو کینہ زین فاض فاض

اتھ بوجہ سودا گار گار لعل و جواہر دکانش دکانش

سلطان چیم پیر کامل کامل ریتھ نو دکان چیم پیر کامل

دکان

(۱۷) اَلْاَلِیُّمَنَ اَلْاَلِیُّمَنَ اَلْاَلِیُّمَنَ
اِنَّ اَلْاَلِیُّمَنَ اَلْاَلِیُّمَنَ اَلْاَلِیُّمَنَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ

ذر در جیم مے گواه گواه

تھاوتم در بے بہا بہا

رنجیدہ سلطان در دل در دل

سلطان جیم پیرہ کابل کابل

۸۰۱۰۹۳

بیمہ گواہ گواہ گواہ
بیمہ گواہ گواہ گواہ
بیمہ گواہ گواہ گواہ

مآل الیمنی

حاضر رہہ میونے جان پائے میانہ سلطانے

کریم قبول طائے دانے میانہ سلطانے

جیم چاک و تھی سینے سے چپے کینے تراو حص میون

تو بک مہ نورود زالنہ تہ دھیانے میانہ سلطانے

کسی آسہ مہ ہو مجنون گوشتے ہیو متے حیران

گھومت مہ نالی چون زولانے میانہ سلطانے

زبدک پھر م سورے یہ دفتر چاہنے گھانے

رے علمے دفتر و عطا خوانے میانہ سلطانے

نیل میون کورقہ حیلہ کر دکر دور بیٹانے

شمسکی پاٹھو آسے گھلانے میانہ سلطانے

مآل الیمنی

(۱۸)

دُرُہ دُرُہ سستی و دُرُہ و دُرُہ رُود میونے صبح و شام

رندانه نظر کے شیرم مچے پلے میانہ سلطانی

سودائے دل لیس آسیر سستی شہ سلطانی

نسوی پانہ دائیم لبتہ پانے میانہ سلطانی

چھ لال کھر کھر چون دکان سے سے خوانے

چھ جام جم چون پیمائے میانہ سلطانی

خامس مہرے پختہ کر تم سوختہ گومت چھیں

رد مہرے کوہ رمت غیر خوانے میانہ سلطانی

ککشان

چھ سلطانی طالب رنجیدہ رہانی

شوبہ و ن تر کوہ و ن ککشان میانہ سلطانی

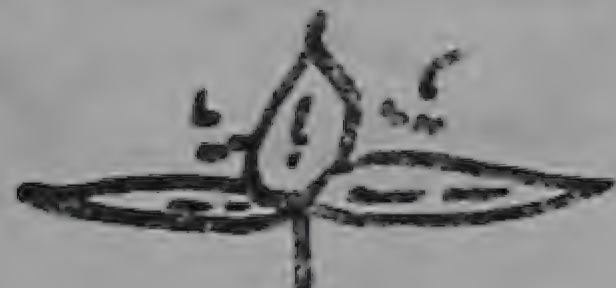
آفتاب سبب ستارہ

ککشان

کوہ رمت حوالے دین و ایمان چھپنے بیانی

نست رشت
نست ستارہ
سبک رفتی

رنجیدہ سے بن سر عیان میانہ سلطانی



ککشان

یا سلطان

شیایا لله

چھے فرزند سلطان شیایا لله

فدائے کعبہ جا تم شیایا لله

شرف پاری چھیں سجدہ میاتی اللہ اللہ

چھے فرزند سلطان شیایا لله

اولیاء اطفال حق اند اسلم
در حضور و غیب آگاہ با خبر

رکن چھم شہور و در سلطان

مکین در سوز و سلام لامرکائی

چھ نازان ناز نینی حسنا اللہ

چھے فرزند سلطان شیایا لله

طواف کعبہ دارم و رضی اللہ

حالات بے نیازی استغفر اللہ

ابوہم نو خوف و زنگ لاجول ولا

چھے فرزند سلطان شیایا لله

پیشانی
موجوداتی
ایم
۵۹۳۳۸۵
لوزا پیری
الفران
شعبہ
(سورہ)

الاسفی
الاحرف
البحر
الکمال

(۲۰)

لوان چیس بوقه خون هوالله

شهن حس چیم شهنشاه قل هوالله

بشیر چیس کوچه امسنده حسب الله

چیس فرزند سلطان شیا الله

مشرر نایبر اچیر والو بوقه دوه هس

وچین سلطان دیوولعل ونده هس

وندس بوقه سر سرس الله الله

چیس فرزند سلطان شیا الله

میله باوم سیر وصلگی به قرارش

(حیاتی) هند دیم مست هر جبالس

نخبه اعزت چو سیر در سر الله

چیس فرزند سلطان شیا الله

xx 79

دیوان دستگیر میان قسم است که در سبزه آتش کردن و قضایان - پویان به
 (حقیقتش احوال کردید که در سبزه آتش کردن و قضایان به پویان به)

اس صوفیانہ منقبت (غزل) کا مطلع سلطان نے اپنی زبان سے

۲۹ جون ۱۹۷۷ء کو دیا ہے۔ اور پھر میں نے کھل کر کہہ دیا کہ "سلطان"

اس کی طبیعت کی غذا اور متوانے کی کنجی بنالی۔ تارو پوشی اس کو یہ مرغوب تھی۔

صدا اول (۱۵) ایا: ^{خاموشی} ^{میر غلام محمد} ^{سلطان کا مستوفی} ^{میر اکبر بہرہ}

سبز پوش سلطان کھونہ لائے نووم زونم سلطان پیر

رگہ رگہ پائیں مہر رنگہ لہو دم زونم سلطان پیر

پوشش نہ گوش مہر مہ نووم جوشکی نادر پورم تکبیر

ذکر نہ فکر منہ منہ نووم زونم سلطان پیر

نثار کھرس ^{حصار} پائے اشارہ پورم پیر

۱۶ بیتہ ون نیونس رتہ چلے لہو دم زونم سلطان پیر

جامن چاک دتہ باکہ مہ لایم ہاوم جگر دغ

منہ پاک باغ عطر ولے لہو دم زونم سلطان پیر

آتشے یخ سبز کاشہ رہے تھاو غم عاشق کورم پارہ پاک

وسیر منہ دایم مہ لکے لہو دم زونم سلطان پیر

ہیتہ مہ کر کر رنگ بدہ لہو ون انگ انگ دتہ رتہ رتہ

کافہ سنگ مہ قبلہ سبز لہو دم زونم سلطان پیر

ایات لہو، آیات لہو

(۲۳)

نالہ متی رچہ رچہ تاکید نوں غم دو پتہم تپس نہ رو پوش

ہر ہر کپڑاں نام شہو پہ کرہ لغوم زونم سلطان پیر

وہلکہ مقام دست گوئی پلوان بہان اوں مسیز بان

لرہ لرہ رخسہ لرہ سزہ لغوم زونم سلطان پیر

لفس الشہ الشہ میوں گوہر سووت غومنا

شیرن پند شیر مہ شیرہ لغوم زونم سلطان پیر

کھونہ منز و سہ تخت کھولم اشک کہ نہ سنی کوریں سران

شر حکہ اطوار مہ پرہ لغوم زونم سلطان پیر

قدہ قدے ڈبہ تل وونم عمان رخ خان کرنس سلام

نمازہ جنازہ پائے پرہ لغوم زونم سلطان پیر

نشان الہ بر دوش کھولم منز و سہ دانش مادر پیر

سفر چہ کیتا بہ لبس کرہ لغوم زونم سلطان پیر

واپس اونے تھقی مقاس بیتہ اسوبے زمین جاے

سنگی سیرے ماہ پرہ لغوم زونم سلطان پیر

لیکھو لیو کھن آتھ وے خاس وائے دتھ خاکھی وچیم توستان

ادہ مہ پائے ڈاف تراو لغوم زونم سلطان پیر

حبیبی سلام پرستی (سینہ زائہ) گزشتہ میون ملال

رغبتہ ساری وعدہ پالہ لفظ و تم زونم سلطان پیر

سینہ پوش سلطان کھونہ لکھ لفظ و تم زونم سلطان پیر

نور الدین سید علیہ السلام

ڈیپ ٹی :- خالقہ سلطان کے نیچے کا خالی میدان

حبیب سلطان اس کے آبائی مزار سے لایا گیا۔

(۱۱)

قرآن

نابلس مطلوب حجم سلطنت

پیر ناکے نور سرداے

ہر موکھ کمرس بے حد زاری

سلاکہ تراوتہ دیہ پروانے

سنہ حجم گوشت سینہ ناکس

موئے جس مشرکوت منرقید خانی

شب و روز میون جس قربانے

شب و روز میون جس قربانے

بوزہ و لہ زاری بیس میون عار

شب و روز میون جس قربانے

میتھا تھا و تم پائی کالس

شب و روز میون جس قربانے

در دگر سوزے زرد لہو میہ بن
 معرفت چو دم چھس پروانے
 شرِ حمیم اندری تھرِ حمیم پائس
 زنگارہ کا ستم آئینہ خانے
 ونہ کوتاہ کیا حمیم میہ بنو مت
 پیشے آسے سنگروانے
 مہشتے خاکس آدہ روم پائے
 رنجیدہ شے چانہ آشیانے
 زنگر خود رنگ دم جانائے
 شب و روز میون چھس قربانے
 طالع بس مطلوب چھس سلطانے
 شب و روز میون چھس قربانے
3.7.81

کلید بیت سلطان
 کارخانہ کل جہان است
 لا الہ الا اللہ

(۳۶)

(12)

ونته سلطانن

ونته سلطانن و نته سلطانن

ولیسے لوبہ ہیستہ اس منتر دولائیں

دزد لوبہ پیوستے منتر غذائیں

سوختی چیم لوبہ تاش تاش

رہے چیم خوش تے مازس

مذکور

ولیسے لوبہ ہیستہ اس منتر دولائیں

رند پانہ کھوسنا تروہ تاش

سوکن پویشے لوبہ زرزہ رولتس

امو یار ویتیم تار و تاش

شہید ترہیم تاش

کتیہ رائیس ہے زرزہ رولتس

کس ہیکہ و ننتہ چیم اکتہ قصاب

کھو جاد گرن داریہ کھمہ

منزہ منزہ لوبہ کھولتس شفقہ و اس

کھو شوقہ شوقہ تار و تاش

دورہ سہ سہ کھولتس تاش

یہ ترورہ منزارس

مذکور

را چیم کلا لیس

مذکور

اندر لوبہ تاش غارس

مذکور

لوگنن داوس

مذکور

دورہ بازارس

مذکور

نوش ششمارک
ونند سلفاش و نش سلفاش
روز نو در سر غارش

کتبه شایه کمر شایه شعله بر لوکس
انفاس بر غم تیز الکاس
خبرش منزه بر کوس ز کوه و نه خبرش
لره لوه سولش چقه ناعارش
امیر حشقه بر یه لوه کانیه لوفوش

مذکور

لوکس مدر زالش

رخساره لاله بران لوالش

ونند سلفاش و نش سلفاش
۱۳۵۲

13

دعوت محمدوم سلطان رح

سلطان نیه سینه
پیر لوزه از میونیه

پیر کره از سانه قسار
سلطان ییه سونیه
پیرس چقه شعله ماران
سلطان ییه سونیه

وتر و ته مشکند دهار
کاسه اسره زون گرونیه
پتر پتر کوه ماران
باغ بچوله از سونیه

پسیر و تلم ستم

تراکم ملالہ پرونیئے

سختیو کر مہ کباب

منتظر غلام چوئیئے

خائیلو کورس مسکن

کرے نا دایہ لوئیئے

شبابا گوس تا توان

مبشرہ سون کار چوئیئے

نہاران اکل چھی مرید

رجبہ چھے ملوئیئے

وونی ترے ملو مہ ہستم

سلطان یہ سوئیئے

حدہ روس گوس بیتاب

سلطان یہ سوئیئے

یئے زاک تئے چھس ٹمکین

سلطان یہ سوئیئے

پیوس دورے پرسان

سلطان یہ سوئیئے

شوبہ وڈ چانی زر خرید

سلطان یہ سوئیئے

12-2-74

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنْ

أَشْهَدُ أَنْ

کلید گنج سلطان لا الہ الا اللہ

یا بدے سر سلطان محمد سلطان بس انت

سوالکان ر منزلش کوتاہ کرد از بس ذکر

از وجود اس لطف حق یافت آدم اکل خود

کار زندان کل جہاں است لا الہ الا اللہ

در جہاں روح رحمان لا الہ الا اللہ

لا مکان معلوم شد شان لا الہ الا اللہ

تویش منظور شد شان لا الہ الا اللہ

نور محمد جان احمد است لا اله الا الله
محمد رسول الله اعظم شأن لا اله الا الله
ذو لطف کار بر سر پیر لا اله الا الله
کرد قول از در کعبه لا اله الا الله

کلمه توحید (۲۹)

کس نه شد رسل الزمان تمانه یا بد مغز این
علم کل کل بصارت سیر اسرار مخفی کل
گنج اعظم نور محمد یا بابا علی قمر
چنگویم واقف راز عاشق تو صمدان

نور محمد جان احمد است لا اله الا الله
محمد رسول اعظم شأن لا اله الا الله
ذو لطف کار بر سر پیر لا اله الا الله
کرد قول از در کعبه لا اله الا الله

بدر الزمان

کلمه توحید
15

کفن زانیه چمن ناگومت

بوی صف چمن خسته گومت

رژه بوز کعبه اشارت

بوی چمن افتاده پیومت

منه گومت پاره پاره

لرزه منته چمن بوی دلومت

چمن نالین آب میون آه

بو نالین آس کوتاه

رگن خون خشک گومت

عشق بیوم اشک سیلاب

سفیدین می کاله گومت

پرین گومت منه جگر

منه سورس تیر سور گومت

گومت کوت خون فراب

وزه وزه تنه بر چمن

کے گورنر سے عاقلو پر

بہی مانترہ کر لے جس شرم کو

سرایے منزل لے جائے

گورنر سے جس کا ہنر کھوئے بد

کس زانہہ چھے ناگورن

لو ان آئیم یہ ہر وہ ہنر تھا

رجبہ سر راہ چھے پیوست

کس زانہہ چھے ناگورن

79-3-4

16

راٹھو روز تم

دادو بیداد بوز تم

سلطان راٹھو روز تم

سلطان راٹھو روز تم

دڑھون نار پر عباب

عجز و فریاد بوز تم

گھنٹی مہہ جگر کباب

دو میس آب شیر تم

کوٹا ہونے کیا گوم

انظر خود نار شہلاو تم

لفس مہہ و تھارو تم

شر مسار مہہ ملو ہستہم

زخم مہہ لون بیو تم

غیر مہہ ہائے زو تم

(۳۱)

فخر کو دینار باوم
سلطان رانی روزم
ساعتی وولی روزم

کبرک جامه لوگم
باز آس راز روزم
سنتہ میہ چانی روزم

تیم مایہ پائے دیے

نئی وکالت میہ کرتم
آغوش کس لب وئے

داد سمنس چیم حبیب دار

دامنس قل رحیم
پیر و چھے قرضدار

نیتہ انحصار لہ انہما

پیشانی (پیشانی) از میہ رستہ کا کرتم

چارہ میہ علاج کرتم
خاکم و درخواست چیم

پیشانی جناب کرتم

رخسیدہ کوک بے تاب

نور سلطان بے حساب

نظر بے حساب خستہ

سلطان رانی روزم

9-11-73

Handwritten notes and signatures in the bottom right corner.

یا ایا بکر والہ و ما سویہ فی الدنیا و الاخرۃ

نویس
یا ایا بکر والہ و ما سویہ فی الدنیا و الاخرۃ

سوانح سلطان اور کیں مناقب سلطان
چھپانے میں مالی معاونت کیلئے عاشق سلطان
کی طلب ہے۔

سوانح ۲۵ صفحات اور مناقب
۲ صفحات کا بی سائز پر مشتمل ہے۔

آپ سیوی کا طالب رہا

شیر احمد دیال گام
(لاہور)

مصنف کی ترقی
مصنف کی ترقی
مصنف کی ترقی
مصنف کی ترقی
مصنف کی ترقی
مصنف کی ترقی